کلمہ طیبہ، تسبیح، حمد اور استغفار پر مشتمل قرآنی

مبارک مناجات

مولانا محمد مسعود ازہر

مکتبہ عرفان، لاہور

نام .... مبارک مناجات

مؤلف .... مولانا محمد مسعود ازہر

ترتیب وپیشکش .... مفتی عبید الرحمٰن (دار البیان)

اشاعت اوّل .... ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

تعداد ۱۰۰۰۰

صفحات ۴۸

قیمت .... ۲۵ روپے نٹ

ناشر



اسٹاکسٹ مکتبۃ ابن مبارک حق سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

موبائل: 0321-4066827

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مبارک مناجات

مولانا محمد مسعود ازہر

مکتبہ عرفان لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں............ایک قیمتی تحفہ حاضر ہے......سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر......

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ...

یہ تحفہ کیسے تیار ہوا؟ آپ جانتے ہیں کہ ''تسبیح'' یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کے فضائل بے شمار......اور مقامات بہت اونچے ہیں...... سُبْحَانَ اللہ... سُبْحَانَ اللہِ وَ بِحَمْدِہٖ... سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ... لَا اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَکَ... کچھ عرصہ سے بندہ کی توجہ اُن قرآنی آیات کی طرف بہت قوت کے ساتھ ہو رہی تھی جن میں......اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہے۔ تلاوت کے دوران جب کوئی ایسی آیت آجاتی تو اُسے بار بار پڑھنے پر جی کرتا۔

سُبۡحَانَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ... سُبۡحَانَ الَّذِیۡٓ
أَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ
الۡأَقۡصٰی... سُبۡحَانَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡأَزۡوَاجَ كُلَّهَا... فَسُبۡحَانَ
الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ... فَسُبۡحَانَ اللهِ حِیۡنَ
تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ... سُبۡحَانَ اللهِ وَ تَعَالٰی عَمَّا
یُشۡرِكُوۡنَ ... سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ... وغیرھا۔

تب دل چاہا کہ ان تمام آیات کو ایک جگہ جمع کرلوں...... اور قرآن مجید کے مبارک الفاظ میں ''تسبیح'' پڑھا کروں...... اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ استخارہ کے بعد اس کی توفیق مل گئی...... ابتداء میں ارادہ تھا کہ بس اپنے معمول میں رکھوں مگر پھر...... دوسروں کو بھی شریک کرنے کا ارادہ کرلیا کہ اہل دل اور اہلِ ذوق اس سے فائدہ اٹھائیں......
جب ''تسبیح'' کی آیات جمع کر رہا تھا تو خیال ہوا کہ ''حمد'' والی آیات بھی جمع کرلی جائیں...... حمد و شکر کا بڑا مقام اور بڑی فضیلت ہے۔

تسبیح اور حمد کی آیات جمع ہوگئیں تو...... دل چاہا کہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا''

والی آیات کو بھی اس مبارک مجموعے میں شامل کرلیا جائے۔ان آیات میں اہل دل اسمِ اعظم کی تاثیر دیکھتے ہیں۔''لَآ اِلٰهَ اِلَّا'' والی آیات پہلے سے شائع ہوتی آرہی ہیں۔اُن کا جائزہ لیا تو اس میں بھی مزید کام کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ اُن آیات کو ازسرِ نو تلاش کرکے جمع کر لیا گیا۔ یہ تین تحفے جمع ہوئے تو دل چاہا کہ...... قرآن پاک کے ''استغفار'' کو بھی شامل کرلیا جائے۔ وہ چونکہ ''الیٰ مغفرۃ'' کتاب میں موجود تھا تو...... مزید محنت نہیں کرنی پڑی۔

اب الحمدللہ چار ''موتیوں'' پر مشتمل یہ مبارک مجموعہ تیار ہو چکا ہے۔ اس کی تلاوت میں عجیب کیف ہے اور عجیب سرور ہے...... اگر معانی پر غور کیا جائے تو مزید بہت کچھ ہاتھ آجاتا ہے۔مثلاً ''تسبیح'' کہاں کہاں پڑھی جاتی ہے...... اور ''حمد'' کہاں کہاں...... ان مبارک آیات کی تلاوت کے بعد ''دعاء'' مانگی جائے تو اس میں قبولیت کی عجیب شان نظر آتی ہے...... الحمدللہ کئی بار توفیق ملی اور ہر بار خوشی ملی...... شک کی کیا گنجائش ہے؟ قرآن مجید سے بڑھ کر کس کلام میں تاثیر ہوسکتی ہے......

اور پھر قرآن مجید کے الفاظ میں کلمہ طیبہ، تسبیح، حمد اور استغفار کا کیا مقام ہوگا؟ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد دعاء کا قبول ہونا وارد ہے...... اور بعض آیات پڑھ کر اُن کے بعد دعاء کا مانگنا بھی ثابت ہے...... اس مختصر مگر بھاری کتابچے کی اشاعت پر دل خوش ہے...... اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہے...... عزیز مکرم مفتی عبید الرحمٰن صاحب...... اس پورے کام میں شریک اور معاون رہے... جَزَاهُ اللهُ خَيْراً أَحْسَنَ الْجَزَاء... اللہ تعالیٰ اس مجموعے کو قبولیت عطا فرمائیں...... رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ... آمِين يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ...

لا اله الا الله محمد رسول الله

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

محمد مسعود ازہر

لیلۃ ۳۰ محرم الحرام ۱۴۳۹ھ بمطابق 20 اکتوبر 2017ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلی مجلس

وہ مبارک آیات جن میں "لَآ اِلٰہَ اِلَّا" آیا ہے۔ یعنی کلمہ طیبہ، افضل الذکر...... ان آیاتِ مبارکہ کی تلاوت اور ان کے بعد دعاء اولیاء اللہ کا مجرب عمل ہے۔ جس سے ایمان کو قوت ملتی ہے اور حاجات پوری ہوتی ہیں ان شاء اللہ۔

نیز ان مبارک آیات کے ترجمہ پر غور کرنے سے عقیدہ مضبوط ہوتا ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک ان آیات کی تلاوت "اسمِ اعظم" کی تاثیر رکھتی ہے۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) وَ اِلٰـهُکُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان

الرَّحِیۡمُ ۝ البقرہ: ۱۶۳

نہایت رحم والا ہے۔

(۲) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) زندہ ہے، سب کا تھامنے والا (ہے) اسے نہ اونگھ آتی

وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ

ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ ایسا

ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ

کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر (کسی کی) اسکے ہاں سفارش کر سکے؟ مخلوقات کے تمام

اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ

حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور وہ سب اسکی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ

مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ

وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ البقرۃ:۲۵۵

تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی سب سے برتر، عظمت والا ہے۔

۳ الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ نَزَّلَ

اللہ تعالیٰ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، نظام کائنات کا سنبھالنے والا ہے۔ (اے

عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ

پیغمبر!) اس نے آپ پر یہ سچی کتاب نازل فرمائی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے

التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ○ ال عمران:۱، ۲، ۳

(اس کتاب سے پہلے) تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

۴ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ

وہی (اللہ) جس طرح چاہے ماں کے پیٹ میں تمہارا نقشہ بناتا ہے اس کے سوا اور کوئی معبود

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ ال عمران:۶

نہیں، زبردست، حکمت والا ہے۔

۵ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ

اللہ تعالیٰ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اسکے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہی

قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ ال عمران:۱۸

انصاف کا حاکم ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، زبردست، حکمت والا ہے۔

۶ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بیشک وہ قیامت کے دن تم سب کو جمع

لَارَيْبَ فِيْهِ ۝ النساء:۸۷

کرے گا اس میں کوئی شک نہیں۔

۷ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

یہی اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے،

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ الانعام:۱۰۲،۱۰۳

اور وہ نہایت باریک بین، خبردار ہے۔

۸ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

(اے پیغمبر!) آپ اس چیز کی پیروی کیجئے جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کو وحی کی گئی

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ الانعام:۱۰۶

ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے۔

٩ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِ

(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے! اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جس کی

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ

حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ

اور مارتا ہے پس اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امی پر جو کہ اللہ تعالیٰ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ الاعراف:۱۵۸

پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ۔

١٠ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ

حالانکہ انہیں حکم یہی ہوا تھا کہ ایک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے

اِلَّا هُوَ ۝ التوبہ:۳۱

سوا کوئی معبود نہیں۔

١١ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ التوبہ:۱۲۹

میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

١٢ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
یہاں تک کہ جب (فرعون) ڈوبنے لگا تو اس نے کہا: میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر
الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ یونس: ۹۰
وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔
١٣ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پھر اگر وہ تمہارا کہنا پورا نہ کریں تو جان لو کہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علم سے نازل کیا گیا ہے
اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ هود: ۱۴
اور یہ بھی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟
١٤ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
کہہ دو: وہی میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا
مَتَابِ ۝ الرعد: ۳۰
ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔
١٥ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے فرشتوں کو یہ وحی دے کر بھیج دیتا
عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ النحل: ۲
ہے کہ (لوگوں کو) خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

١٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ طٰہٰ:٧،٨

جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

١٧ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ○ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

اور (اے موسیٰ!) میں نے تمہیں چن لیا ہے لہٰذا جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اسے سن لو۔ بیشک میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ○ طٰہٰ:١٣،١٤

ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کرو اور میری ہی یاد کیلئے نماز پڑھا کرو۔

١٨ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ

تمہارا معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے علم میں ہر چیز

شَيْءٍ عِلْمًا ○ طٰہٰ:٩٨

سما گئی ہے۔

١٩ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○ الانبیاء:٢٥

میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو۔

٢٠ وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ

اور مچھلی والے (یعنی یونس علیہ السلام کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی

عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ

حالت میں چل دیئے اور انہوں نے سمجھا کہ ہم انہیں نہیں پکڑینگے، پھر (آخر کار انہوں نے) اندھیروں

كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۞ (الانبیاء: ۸۷)

میں پکارا کہ یا اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ بے عیب ہیں، بیشک میں گناہگاروں میں سے تھا۔

٢١ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود

الۡكَرِيۡمِ ۞ (المؤمنون: ۱۱۶)

نہیں عرش عظیم کا مالک ہے۔

٢٢ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ۞ (النمل: ۲۶)

اللہ تعالیٰ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

ملاحظہ

سورۃ النمل کی مذکورہ بالا آیت، آیتِ سجدہ ہے۔

٢٣ وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے،

وَالۡاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ القصص:۷۰

اور اسی کا حکم چلتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۲۴ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ

اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کسی معبود کو نہ پکارو، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات

شَيۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ القصص:۸۸

کے سوا ہر چیز فنا ہونیوالی ہے اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

۲۵ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد کرو جو تم پر ہے، بھلا اللہ تعالیٰ کے سوا

مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

کوئی اور بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝ فاطر:۳

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پھر کہاں الٹے جا رہے ہو۔

۲۶ اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بیشک وہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود

يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝ الصّٰفّٰت:۳۵

نہیں تو وہ تکبر کیا کرتے تھے۔

٢٧ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم

تُصْرَفُوْنَ ۝ الزمر:٦

کہاں پھرے جارہے ہو۔

٢٨ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہر چیز کا جاننے والا ہے،

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ

گناہ بخشنے والا، اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا، قدرت والا ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ المؤمن:١، ٢، ٣

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

٢٩ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

یہی اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ المؤمن:٦٢

پھر کہاں الٹے جارہے ہو۔

٣٠ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو خالص اسی کی

الدِّيْنَ ۝ المؤمن/غافر:٦٥

بندگی کرتے ہوئے۔

(٣١) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۝ الدخان:٨

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

(٣٢) فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

پس جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگئے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی تمہارے لوٹنے

وَ مَثْوٰكُمْ ۝ محمد:١٩

اور آرام کرنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

(٣٣) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الحشر:٢٢

والا ہے، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(٣٤) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ، پاک ذات،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، خرابی کا درست کرنیوالا، بڑی عظمت والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے جو اس کیساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

والا، ٹھیک ٹھیک بنانیوالا، صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحشر: ۲۳، ۲۴)

کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

(۳۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (التغابن: ۱۳)

رکھنا چاہئے۔

(۳۶) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پس اسی کو

وَكِيْلًا ○ (المزمل: ۹)

کارساز بنالو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسری مجلس

سبحان اللہ! ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔قرآن مجید بار بار ہمیں ''تسبیح'' کا حکم فرماتا ہے...... تسبیح میں ایمان بھی ہے اور قوت بھی...... برکت بھی ہے اور حفاظت بھی...... اصلاح بھی ہے اور رزق بھی......اور جب تسبیح قرآن مجید کے الفاظ میں ہو تو اس کی تاثیر اور برکت کے کیا کہنے۔

اس مجلس میں ہم وہ آیات مبارکہ پڑھتے ہیں جن میں ''تسبیح'' ہے۔ ان آیات کی تلاوت کریں۔ان میں بیان فرمودہ تسبیح کا ورد کریں۔ان آیات کے معانی کو سمجھ کر ''تسبیح'' کے مواقع اور مقامات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔اوران مبارک آیات کے انوارات سے فیض یاب ہوں۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

انہوں نے کہا: یا اللہ! تو پاک ہے، ہم تو اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں بتایا ہے،

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (البقرہ:۳۲)

بے شک تو بڑا علم والا، حکمت والا ہے۔

(۲) وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور (یہود و نصاریٰ) کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنایا ہے حالانکہ وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ (البقرہ:۱۱۶)

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

(۳) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے رب! آپ نے یہ (جہان) بے فائدہ نہیں بنایا آپ سب عیبوں

النَّارِ ۝ (الِ عمران:۱۹۱)

سے پاک ہیں پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

(۴) اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۝ (النساء:۱۷۱)

بے شک اللہ تعالیٰ اکیلا معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔

۵ وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ

اور جب اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ

لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

کے سوا مجھے اور میری ماں کو بھی دو خدا بنالو؟ وہ عرض کریں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ۞ المائدہ:۱۱۶

(یا اللہ!) تو پاک ہے مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں۔

۶ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا

اور (یہ مشرکین) جنات کو اللہ تعالیٰ کے شریک ٹھہراتے ہیں حالانکہ اس (اللہ تعالیٰ) نے

لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

انہیں (یعنی جنات کو) پیدا کیا ہے اور جہالت سے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کرتے ہیں

يَصِفُوْنَ ۞ الانعام:۱۰۰

وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

۷ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ

پھر جب (موسیٰ علیہ السلام) ہوش میں آئے تو عرض کیا: یا اللہ! آپ کی ذات پاک

الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ الاعراف:۱۴۳

ہے میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔

(٨) اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ان (یہود ونصاریٰ) نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا خدا بنالیا ہے

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا

اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی، حالانکہ انہیں حکم یہی ہوا تھا کہ ایک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ

وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (التوبہ:٣١)

کریں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

(٩) دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

اس جگہ ان (اہل جنت) کی دعا یہ ہوگی، یا اللہ! آپ کی ذات پاک ہے اور وہاں ان کا باہمی تحفہ سلام

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (یونس:١٠)

ہوگا اور ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

(١٠) سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (یونس:١٨)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور ان لوگوں کے شرک سے بلند ہے۔

(١١) قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ○ (یونس:٦٨)

(لوگ) کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے وہ پاک ہے، وہ بے نیاز ہے۔

(١٢) وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (یوسف:١٠٨)

اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

١٣ اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

اللہ تعالیٰ کا حکم آ پہنچا تم اس میں جلدی مت کرو، وہ لوگوں کے شرک سے پاک

يُشْرِكُوْنَ ۝ النحل:١

اور برتر ہے۔

١٤ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا

اور اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ اس سے پاک ہے اور اپنے لئے (وہ چاہتے

يَشْتَهُوْنَ ۝ النحل:٥٧

ہیں) جو انہیں پسند ہے (یعنی بیٹے)۔

١٥ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

پاک ہے وہ ذات جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ

کرائی (وہ مسجد اقصیٰ کہ) جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں

مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ الاسراء:١

دکھائیں، بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

١٦ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ الاسراء:٤٣

وہ پاک ہے اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے وہ بہت ہی بلند ہے۔




۱۷ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ الاسراء:۱۰۸

ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ہو کر رہے گا۔

۱۸ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے، جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ مریم:۳۵

صرف اسے کُنْ کہتا ہے پھر وہ ہو جاتا ہے۔

۱۹ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اگر ان دونوں (یعنی آسمان وزمین) میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہوتے تو یہ دونوں

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ الانبیاء:۲۲

خراب ہو جاتے، سو اللہ تعالیٰ جو عرش کا مالک ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

۲۰ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ

اور (مشرکین) کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد بنا رکھی ہے وہ پاک ہے، لیکن

مُّكْرَمُوْنَ ۝ الانبیاء:۲۶

(فرشتے تو) معزز بندے ہیں۔

۲۱ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

یونس (علیہ السلام) نے اندھیروں میں پکارا کہ یا اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے




كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ (الانبیاء:۸۷)

آپ بے عیب ہیں، بے شک میں گناہگاروں میں سے تھا۔

۲۲ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا

اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کیساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ہوتا تو ہر خدا

لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ ۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ

اپنی بنائی ہوئی چیز کو الگ لے جاتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا،

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝ (المؤمنون:۹۱)

اللہ تعالیٰ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

۲۳ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ

اور جب تم نے اسے (یعنی جھوٹی تہمت کو) سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا تھا کہ ہمیں تو اس بات

بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ۝ (النور:۱۶)

کا منہ سے نکالنا بھی لائق نہیں، سبحان اللہ! یہ بڑا بہتان ہے۔

۲۴ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ

(قیامت کے دن لوگوں کے من گھڑت خدا) کہیں گے (یااللہ!) آپ پاک ہیں ہمیں یہ

دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ۝ (الفرقان:۱۸)

کب لائق تھا کہ آپ کے سوا کسی اور کو کارساز بناتے۔

۲۵ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ النمل:۸

اوراللہ تعالیٰ پاک ہے جوتمام جہانوں کارب ہے۔

۲۶ وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ

اورآپ کارب جو چاہے پیدا کرتا ہےاور جسے چاہے پسند کرلیتا ہے،انہیں کوئی اختیار نہیں

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝ القصص:۶۸

ہے،اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

۲۷ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝

پھراللہ تعالیٰ کی تسبیح کروجب تم شام کرواور جب تم صبح کرو۔

وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيۡنَ

اورآسمانوں اورزمین میں اسی کی تعریف ہےاور پچھلے پہر بھی اور جب دوپہر ہو

تُظۡهِرُوۡنَ ۝ يُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ

(تب بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو)۔(اللہ تعالیٰ) زندہ کومردہ سے

مِنَ الۡحَـىِّ وَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

اورمردہ کوزندہ سے نکالتا ہےاورزمین کواس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے

تُخۡرَجُوۡنَ ۝ الروم:۱۷،۱۸،۱۹

اوراسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤگے۔

۲۸ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا

یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

پھر تمہیں زندہ کریگا، کیا تمہارے (بنائے ہوئے) معبودوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان

مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ الروم:۴۰

کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور ان کے شریکوں سے بلند ہے۔

۲۹ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۝ السبا:۴۱

فرشتے عرض کریں گے: یااللہ! آپ پاک ہیں آپ ہی ہمارے دوست ہیں نہ کہ یہ۔

۳۰ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے (یعنی انسانوں کے) اور ان

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ یٰس:۳۶

چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں، سب کے جوڑے بنائے۔

۳۱ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا کامل اختیار ہے اور اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ۝ یٰس:۸۳

طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۳۲) سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۵۹)

اللہ تعالیٰ پاک ہے ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں۔

(۳۳) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَ سَلٰمٌ عَلَى

آپ کا رب جو عزت کا مالک ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۸۰تا۱۸۲)

اور رسولوں پر سلام ہو اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

(۳۴) سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ (الزمر:۴)

وہ پاک ہے، وہ اللہ ایک، بڑا غالب ہے۔

(۳۵) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور یہ زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

قیامت کے دن سب اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (الزمر:۶۷)

ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

(۳۶) سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝

وہ ذات پاک ہے جس نے ہمارے لئے اس سواری کو مطیع کر دیا اور ہم اسے قابو میں لانے

وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ○ الزخرف:۱۳،۱۴

والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

۳۷ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا

آسمانوں اور زمین کا (اور) عرش کا رب پاک ہے ان باتوں سے جو وہ

یَصِفُوۡنَ ○ الزخرف:۸۲

بناتے ہیں۔

۳۸ اَمۡ لَهُمۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جو

یُشۡرِكُوۡنَ ○ الطور:۴۳

وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۳۹ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ، پاک ذات،

السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ

سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، خرابی کو درست کرنیوالا، بڑی عظمت والا

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ○ الحشر:۲۳

ہے، اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۴۰ قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ○ القلم:۲۹

انہوں نے کہا: ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ظالم تھے۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیسری مجلس

سب سے افضل دعاء "الحمدللہ"۔ کلمۂ شکر "الحمدللہ"۔ قرآن مجید کا آغاز "الحمدللہ"۔ اس مجلس میں ہم ان آیات کی تلاوت کرتے ہیں جن میں ...... اللہ تعالیٰ کی حمد کی گئی ہے ...... اللہ تعالیٰ کا شکر اور اللہ تعالیٰ کی حمد ...... خود اللہ تعالیٰ کے کلام سے۔ برکت اور تاثیر کا خود اندازہ لگالیں۔

ان آیات کی تلاوت کریں۔ ان میں بیان فرمودہ "حمد" کے صیغوں کا ورد کریں۔ ان آیات کے معانی سمجھیں اور "حمدِ الٰہی" کے انوارات سے فیض یاب ہوں۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (الفاتحہ:۱)

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۲) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمان اور زمین بنائے

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

اور اندھیرے اور اجالا بنایا، پھر بھی یہ کافر دوسروں کو اپنے رب کے ساتھ

یَعۡدِلُوۡنَ ۝ (الانعام:۱)

برابر ٹھہراتے ہیں۔

(۳) فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

پھر اُن ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام تعریف ہے جو

الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (الانعام:۴۵)

سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

(۴) وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ قف وَ مَا کُنَّا

اور اہل جنت کہیں گے: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم

لِنَهۡتَدِیَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ (الاعراف:۴۳)

راہ نہ پاتے اگر اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی نہ فرماتا۔

(۵) دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ

جنت میں اہل جنت کی دعا یہ ہوگی: یا اللہ! آپ کی ذات پاک ہے اور وہاں انکا باہمی تحفہ سلام ہوگا

وَاٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۠ (یونس:۱۰)

اور ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

(۶) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡـكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ

(حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:) اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۚ (ابراہیم:۳۹)

اسمٰعیل اور اسحٰق (جیسے بیٹے) عطا فرمائے، بے شک میرا رب دعاؤں کو سننے والا ہے۔

(۷) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام ہے کسی دوسرے کی ملک میں جو کسی چیز کا

وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا

اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ ظاہری اور پوشیدہ

وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

طور پر اسے خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے لیکن ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ النحل:۷۵

سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۸ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور کہہ دو: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ

اس کا سلطنت میں شریک ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا مددگار

تَكْبِيْرًا ۝ الاسراء:۱۱۱

ہے اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

۹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس

لَّهٗ عِوَجًا ۝ الکہف:۱

میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔

۱۰ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

پھر (اے نوح!) جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ المؤمنون:۲۸

اور) کہنا: سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات عطا فرمائی۔

(۱۱) وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ وَقَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں

الَّذِىۡ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ النمل:۱۵

اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

(۱۲) قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ

کہہ دیجئے! سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے

آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝ النمل:۵۹

بھلا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں۔

(۱۳) وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا

اور کہہ دو: سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، وہ تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو

رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝ النمل:۹۳

تم انہیں پہچان لوگے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے۔

(۱۴) وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى

اور وہ ہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

وَالۡاٰخِرَةِ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ القصص:۷۰

کی ہی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۱۵) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے

الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

مرنے کے بعد زندہ کیا تو کہیں گے اللہ نے، کہہ دو: سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (العنکبوت: ۶۳)

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۱۶) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ

پھر اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی

الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

تعریف ہے اور پچھلے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (تب بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (الروم: ۱۷، ۱۸، ۱۹)

کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱۷) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا؟

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

توضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں

يَعْلَمُوْنَ ۝ لقمان:۲۵

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے وہ اللہ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ السبا:۱

کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ حکمت والا ہے خبر دار ہے۔

۱۹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے فرشتوں کو قاصد

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ

بنانے والا ہے جن کے دو دو، تین تین، چار چار پَر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو

فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ فاطر:۱

چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

اور وہ کہیں گے: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ فاطر:۳۴

بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔

(۲۱) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى

تمہارا رب جو عزت کا مالک ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الصّٰفّٰت:۱۸۰،۱۸۱،۱۸۲

رسولوں پر سلام ہو اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

(۲۲) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان کی ہے کہ ایک غلام ہے جس میں کئی ضدی شریک ہیں اور

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ایک غلام سالم ایک ہی شخص کا ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے؟ سب تعریف اللہ تعالیٰ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ الزمر:۲۹

ہی کے لئے ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۲۳) وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

وارث کردیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں، پھر کیا خوب بدلہ

اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ۝ (الزمر:۷۴)

ہے عمل کرنے والوں کا۔

۷۵ وَ تَرَی الۡمَلٰٓئِکَۃَ حَآفِّیۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ

اور آپ فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے عرش کے گرد دیکھیں گے کہ وہ اپنے رب کی حمد کے

یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ ۚ وَ قُضِیَ بَیۡنَہُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِیۡلَ

ساتھ تسبیح پڑھ رہے ہیں اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائیگا اور کہہ دیا جائیگا

الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (الزمر:۷۵)

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

۶۵ ہُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ؕ

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم اسی کو پکارو خاص اسی کی بندگی کرتے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (غافر/المؤمن:۶۵)

ہوئے۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۳۶ فَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ

پس سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے

الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ وَ لَہُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

(اور) سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ الجاثیہ:۳۶،۳۷

اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

۲۷ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو مخلوقات آسمانوں میں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ التغابن:۱

حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

چوتھی مجلس

"استغفار" یعنی اللہ تعالیٰ سے "مغفرت مانگنا"۔ استغفار اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ استغفار حضرات انبیاء علیہم السلام کا وظیفہ ہے۔ استغفار اس امت کے لئے اللہ تعالیٰ کی "امان" ہے۔ استغفار ہر روحانی بیماری کی دواء ہے۔ استغفار ہر مشکل کا حل اور ہر پریشانی کا علاج ہے۔ استغفار میں معافی، رحمت، رزق، اولاد اور کشادگی کے خزانے مخفی ہیں۔

اس مجلس میں ہم قرآن مجید کی وہ چوبیس دعائیں پڑھتے ہیں جن میں "استغفار" ہے۔ سبحان اللہ! کلام الٰہی کے ذریعہ استغفار۔ ان مبارک آیات اور دعاؤں کو اپنا ورد بنائیں۔ ان کے معانی کو دل میں اتاریں اوران آیات کے مفہوم کو سمجھ کر "استغفار" کا خاص ذوق پائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ وَ

اے ہمارے رب! ہم سے قبول کر بے شک تو ہی سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ۝ (البقرہ: ۱۲۷، ۱۲۸)

اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

(۲) سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ

ہم نے (اللہ تعالیٰ کے حکم کو قبول کرنے کی نیت سے) سنا اور مان لیا۔ اے ہمارے رب!

الۡمَصِیۡرُ ۝ (البقرہ: ۲۸۵)

ہم تیری بخشش (مغفرت) چاہتے ہیں اور (ہم نے) تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو تو ہمیں نہ پکڑ، اے ہمارے رب!

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے والوں پر رکھا تھا،

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ

اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں

عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

معاف فرما دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے۔

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرہ:۲۸۶

لہٰذا کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد فرما۔

۴ رَبَّنَا اِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں پس ہمارے لئے ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝ آل عمران:۱۶

جہنم کے عذاب سے بچالے۔

۵ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے

وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

(وہ بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلے

الْكٰفِرِيْنَ ۝ آل عمران:۱۴۷

میں ہمیں مدد عطا فرما۔

۶ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کردے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ ال عمران:۱۹۳

اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

۷ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ الاعراف:۲۳

اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

۸ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ

(موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:) یا اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، میں آپ کے حضور توبہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الاعراف:۱۴۳

کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

۹ لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْلَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو بے شک ہم

الْخٰسِرِيْنَ ۝ الاعراف:۱۴۹

تباہ ہو جائیں گے۔

۱۰ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ

اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما دیجئے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ الاعراف:۱۵۱

فرمایئے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

⑪ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ

یااللہ! تو ہی ہمارا تھامنے والا ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے

الْغٰفِرِيْنَ ۝ الاعراف:۱۵۵

بہتر بخشنے والا ہے۔

⑫ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ

اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے سوال کروں اس چیز کا

لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْلِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو

الْخٰسِرِيْنَ ۝ ہود:۴۷

میں تباہ ہو جاؤں گا۔

⑬ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ

اور مجھے تو صرف اللہ تعالیٰ ہی سے توفیق حاصل ہوتی ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور

اُنِيْبُ ۝ ہود:۸۸

اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔



١٤ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

وہی (اللہ تعالیٰ) میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے

مَتَابِ ۝ الرعد:٣٠

بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔

١٥ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور ایمان والوں کو حساب قائم

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ابراہیم:٤١

ہونے کے دن بخش دے۔

١٦ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ بے عیب ہیں بے شک میں گناہگاروں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ الانبیاء:٨٧

میں سے تھا۔

١٧ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو بہت بڑا

الرّٰحِمِيْنَ ۝ المؤمنون:١٠٩

رحم فرمانے والا ہے۔






۱۸ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ المؤمنون:۱۱۸

اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

۱۹ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے پس جن لوگوں نے توبہ کی ہے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

اے ہمارے رب! انہیں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو جو

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہیں، بے شک تو غالب، حکمت

الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ

والا ہے۔ اور انہیں برائیوں سے بچا اور جس کو تو اس دن برائیوں سے بچائے گا پس اس پر تو نے

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ المؤمن:۷تا۹

رحم کر دیا اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۲۰ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر انعام




عَلَيَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ

کی اور میرے والدین پر، اور میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لئے

لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ

میری اولاد میں اصلاح کر بے شک میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں

الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (الاحقاف:۱۵)

فرمانبرداروں میں ہوں۔

(۳۱) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب! ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرما جو ہم سے پہلے ایمان

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ قائم نہ ہونے پائے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الحشر:۱۰)

اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۳۲) رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْكَ

اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور

الْمَصِیْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا

تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کفار (کے ظلم و ستم) کا تختۂ مشق نہ بنا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ الممتحنۃ: ۴، ۵

اور اے ہمارے رب! ہمیں معاف فرما بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

۲۳ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور پورا فرما اور ہمیں بخش دے، بے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ التحریم: ۸

شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۴ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور جو ایمان والا میرے گھر میں

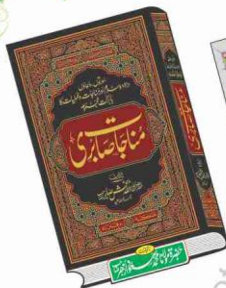
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ۝ نوح: ۲۸

داخل ہو جائے اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو۔

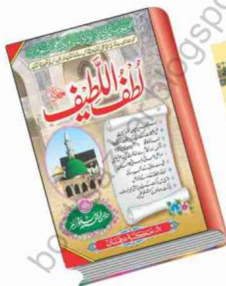


اللهم
صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد
اللهم
بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد




مناجات صابری


یومیہ معمولات


لطف اللطیف


إلى مغفرة

